سوال

(502) کیا تین مساجد... کے علاوہ دوسری مساجد میں اعتکاف جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ھل یجوز الاعتکاف فی المساجد سوی المساجد الثلاثة؟))

2 کیا تین مساجد (المسجد الحرام، المسجد النبوی، المسجد الاقصیٰ) کے علاوہ دوسری مساجد میں اعتکاف جائز ہے؟ (عبد الخبیر الاویسی الملتانی، اللاھوری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

أن الاعتکاف یجوز فی المساجد کلھا لقد قال الإمام البخاری رحمہ اللہ الباری فی الباب الأول من أبواب الاعتکاف من جامعہ الصحیح: والاعتکاف فی المساجد کلھا لقولہ: ولا تباشروھن وأنتم عاکفون فی المساجد تلک حدود اللّٰہِ فَلا تَقرَبوھا...إلی آخر الآیة۔ اھ

وأما روایة: لا اعتکاف إلا فی ثلاثة مساجد۔ الخ۔ فضعیفة، وعلی تقدیر صحتھا تکون خاصة بالاعتکاف الذی یکون مع شد الرحل لقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: لا تشد الرحال إلا إلی ثلاثة مساجد۔ الحدیث رواہ البخاری وإن شئت التفصیل فی ھذہ المسألة فارجع إلی ''نعمت الأثاثة'' واللہ أعلم۔))

[بے شک اعتکاف تمام مساجد میں جائز ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب صحیح البخاری میں ابواب الاعتکاف کے پہلے باب میں فرمایا ہے کہ اعتکاف ہر ایک مسجد میں درست ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: جب تم مساجد میں اعتکاف کیے ہوئے ہو تو اپنی بیویوں سے ہم بستری نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں۔ اس لیے انہیں (توڑنے کے) قریب بھی نہ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات لوگوں کے لیے اس طرح بیان فرماتا ہے، تاکہ وہ (گناہ سے) بچ سکیں۔ [البقرة: ١٨٧]

مگر وہ روایت جس میں یہ لفظ ہیں کہ: ''اعتکاف صرف تین مساجد میں ہوتا ہے۔'' یہ روایت ضعیف ہے اور اگر وہ صحیح بھی ہو تو اس سے مراد وہ اعتکاف ہوگا جو کجاوے باندھ کر کیا جائے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

''نہ کجاوے باندھے جائیں، مگر تین مساجد کی طرف، مسجد الحرام، میری مسجد اور مسجد اقصیٰ۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

اگر آپ اس مسئلہ کی تفصیل چاہتے ہیں تو ''نعمت الأثاثة'' کی طرف رجوع کریں۔]

٩ ٨ ١٤٢٣ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص440

محدث فتویٰ